★★★ بزنس کمیونٹی کے مسائل کو اجاگر کرنے والا نمائندہ اخبار ★★★

پندرہ روزہ

کراچی

بزنس فورم

ایڈیٹر: اعجاز احمد راجپوت

رجسٹرڈ ایس ایس نمبر: 1123

شمارہ نمبر 10 | 8 ستمبر تا 23 ستمبر 2005 | قیمت: 10 روپے | والیم نمبر 7

ٹرانسمیشن موٹر کمپنی نے عوامی ضروریات کے مطابق

گاڑیاں فراہم کرنے کا عزم کر رکھا ہے

فصیح ایچ آغا

ملکی مزاج کے مطابق بننے والی الف کار کی پزیرائی کے روشن امکانات ہیں

کراچی بزنس فورم نیوز: پاکستان کی معیشت کے اہم ترین سیکٹر کے حوالے سے ایکسپو سینٹر کراچی میں منعقد کیا جانے والا PAPS 2005 پاکستان آٹو شو آٹو سیکٹر کے لئے یقینی طور پر قیمتی اثاثہ ہے اور اس کے ثمرات آٹو سیکٹر پر مستحسن برآمد ہونگے اور اس شو کی خاص بات یہ ہے کہ اس ایگزیبیشن میں عام پبلک کو بھی داخلے کی اجازت ہوگی اور ہمیں زیادہ

بقیہ نمبر 15 صفحہ اندرون پر

موٹر کمپنی نے جو گاڑی متعارف کرائی ہے وہ

25 کلومیٹر کا ایوریج دے گی جب کہ CNG پر اس کی کاسٹ 75 یا 77 پیسے فی کلومیٹر پڑے گی اور آپ جانتے ہیں ان ریٹس میں آج کل موٹر سائیکل ایوریج فراہم نہیں کر رہی۔

انہوں نے کہا کہ ہمارے بہت سے لوگوں کو اس بات کا ادراک نہیں ہے کہ پاکستان میں گاڑیاں مکمل طور پر بنتی ہیں اور Paps 2005 میں ہماری شمولیت کا مقصد یہ بھی ہے کہ ہم لوگوں کو آگاہی فراہم کریں کہ پاکستان آٹو سیکٹر میں کیا کچھ کر رہا ہے؟ اور جب لوگوں کو یہ معلوم ہوگا کہ پاکستان میں فور وہیل گاڑیاں بنتی ہیں اگر بنتی ہیں تو کس کس پروسیس سے گاڑی گزرتی ہے؟ اور دوسرا پاکستان میں گاڑیاں مینوفیکچر کس تعداد میں ہو رہی ہیں اور ان کا ریشو کیا ان تمام حالات کو سامنے یہ بات بڑے وثوق سے کہی جا سکتی ہے کہ اس شو سے پاکستان کا آٹو سیکٹر مزید ڈیولپ ہوگا اور اس شو کے مثبت اثرات اس سیکٹر پر پڑیں گے۔

ٹرانسمیشن انجینئرنگ کے بارے میں مختصر ابریفنگ کے تناظر میں کئے جانے والے سوال کے جواب میں فصیح ایچ آغا نے کہا کہ ہم 2002 سے امریکہ جیسی بڑی مارکیٹ کو ہائی پرفارمنس ریسنگ کمپوننٹ ریسنگ کار کے لئے سپلائی کر رہے ہیں اور یہ ایسے کمپوننٹ ہیں کہ کوئی یقین نہیں کرتا ہے کہ ہماری کمپنی اس قدر ہائی کلاس انڈسٹری کو دے رہی ہے جب کہ یہ بات بتاتے ہوئے ہمیں فخر ہے کہ 2002 میں ہم نے جب امریکہ سے ایکسپورٹ کا سلسلہ شروع کیا تھا تو اس وقت ایکسپورٹ کئے جانے والے کمپوننٹ کی تعداد دو تھی جب کہ اب اللہ کے فضل سے ہماری ایکسپورٹ 50 سے 55 کمپوننٹس تک پہنچ چکی ہے۔

PAPS 2005 کے حوالے سے اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے مزید کہا کہ پاپام کی مینجمنٹ کی بھرپور کوششوں اور لگن کی وجہ سے یہ شو اس سال ہونا قرار پایا جس کے لئے پاپام کی مینجمنٹ اور خاص طور پر چیئرمین پاپام مبارکباد کے مستحق ہیں جنہوں نے اس شو کو منعقد کرایا پاکستان کے آٹو سیکٹر کو مزید ڈیولپ ہونے کا ایک اور موقع فراہم کیا، انہوں نے کہا کہ پاپام کا یہ شروع سے عزم تھا کہ اس شو کو انٹرنیشنل سطح پر آرگنائز کیا جائے تاکہ اس سے زیادہ فوائد حاصل کئے جا سکیں 2000 جب یہ شو منعقد کیا گیا تو اس شو کی بدولت پاکستان کی آٹو انڈسٹری کو خاصی پذیرائی ملی تھی۔